
257

آیت نمبر 18 تا 30 جو شخص صرف دنیا کا طالب ہے اسے اللہ دنیا میں بہت کچھ عطا کر دیتا ہے، پھر آخرت میں اس کا ٹھکانہ جہنم ہے۔ جو آخرت کا طالب ہے اور اس کے لئے بھرپور کوشش بھی کرے تو اس کے لئے بہت بڑا اجر ہے۔ اللہ کے ساتھ شرک نہ کرنے اور ماں باپ کے ساتھ حسن سلوک کرنے کی تلقین۔ اللہ کی راہ میں مال خرچ کرنے اور فضول خرچی نہ کرنے کی تاکید

مَنۡ كَانَ يُرِيۡدُ الۡعَاجِلَةَ عَجَّلۡنَا لَهٗ فِيۡهَا مَا نَشَآءُ لِمَنۡ نُّرِيۡدُ ثُمَّ جَعَلۡنَا لَهٗ جَهَنَّمَ ۚ يَصۡلٰىهَا مَذۡمُوۡمًا مَّدۡحُوۡرًا ﴿۱۸﴾ جو شخص صرف دنیا کا فوری فائدہ ہی حاصل کرنا چاہتا ہے تو ہم جسے چاہیں اور جتنا چاہیں دنیا میں ہی دے دیتے ہیں لیکن پھر آخر کار ہم نے اس کے لئے جہنم کو ٹھکانا مقرر کر رکھا ہے، جہاں وہ ملامت سنتا ہوا اور اللہ کی بارگاہ سے ٹھکرایا ہوا بن کر داخل ہوگا وَمَنۡ اَرَادَ الۡاٰخِرَةَ وَسَعٰى لَهَا سَعۡيَهَا وَهُوَ مُؤۡمِنٌ فَاُولٰٓئِكَ كَانَ سَعۡيُهُمۡ مَّشۡكُوۡرًا ﴿۱۹﴾ لیکن اس کے برعکس جو کوئی آخرت کا طلبگار ہو اور اسے حاصل کرنے کے لئے اپنی مقدور بھر کوشش بھی کرے بشرطیکہ وہ ایمان بھی رکھتا ہو، تو یہی وہ لوگ ہیں جن کی سعی و کوشش مقبول ہوگی كُلًّا نُّمِدُّ هٰٓؤُلَآءِ وَهٰٓؤُلَآءِ مِنۡ عَطَآءِ رَبِّكَ ؕ وَمَا كَانَ عَطَآءُ رَبِّكَ مَحۡظُوۡرًا ﴿۲۰﴾ اس دنیا میں ہم ہر ایک کو سامان زیست دیتے ہیں، ان کو بھی جو طالب دنیا ہیں اور ان کو بھی جو طالب آخرت ہیں، اے پیغمبر (صلی اللہ علیہ وسلم)! یہ تو آپ کے رب کی عطائے عام ہے اور اس دنیا میں آپ کے رب کی عطائے عام کسی پر بند نہیں ہے اُنۡظُرۡ كَيۡفَ فَضَّلۡنَا بَعۡضَهُمۡ عَلٰى بَعۡضٍ ؕ دیکھو ہم نے اس دنیا میں کس طرح بعض لوگوں کو دوسروں پر فضیلت دے رکھی ہے وَ

لَلۡاٰخِرَۃُ اَکۡبَرُ دَرَجٰتٍ وَّ اَکۡبَرُ تَفۡضِیۡلًا ﴿۲۱﴾ اور یقیناً دنیا کے مقابلہ میں آخرت

درجات کے لحاظ سے بھی بہت بڑی ہے اور فضیلت کے لحاظ سے بھی بہت بڑی ہے لیکن یہ

درجات اور فضیلت انہی لوگوں کو حاصل ہوں گے جو طالب آخرت ہیں اور انہیں حاصل کرنے

کے لئے ایمان لانے کے بعد اپنی مقدور بھر کوشش بھی کرتے رہے۔ لَا تَجۡعَلۡ مَعَ اللّٰہِ

اِلٰـهًا اٰخَرَ فَتَقۡعُدَ مَذۡمُوۡمًا مَّخۡذُوۡلًا ﴿۲۲﴾ اللہ کے ساتھ کسی دوسرے کو معبود نہ بنانا

ورنہ ملامت زدہ اور بے یار و مددگار ہو کر بیٹھے رہ جاؤ گے رکوع [۲] وَ قَضٰی رَبُّکَ اَلَّا

تَعۡبُدُوۡۤا اِلَّاۤ اِیَّاہُ وَ بِالۡوَالِدَیۡنِ اِحۡسَانًا ؕ اور آپ کے رب نے حکم فرمادیا ہے کہ

تم اس معبود برحق کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو اور والدین کے ساتھ حسنِ سلوک سے پیش

آیا کرو اِمَّا یَبۡلُغَنَّ عِنۡدَکَ الۡکِبَرَ اَحَدُہُمَاۤ اَوۡ کِلٰہُمَا فَلَا تَقُلۡ لَّہُمَاۤ اُفٍّ وَّ لَا

تَنۡہَرۡہُمَا وَ قُلۡ لَّہُمَا قَوۡلًا کَرِیۡمًا ﴿۲۳﴾ اگر ان میں سے کوئی ایک یا دونوں تمہارے

سامنے بڑھاپے کو پہنچ جائیں تو انہیں کبھی "اُف" تک نہ کہنا اور نہ کبھی انہیں جھڑکنا اور ان

کے ساتھ انتہائی نرمی اور ادب کے ساتھ بات کرنا وَ اخۡفِضۡ لَہُمَا جَنَاحَ الذُّلِّ مِنَ

الرَّحۡمَۃِ وَ قُلۡ رَّبِّ ارۡحَمۡہُمَا کَمَا رَبَّیٰنِیۡ صَغِیۡرًا ﴿۲۴﴾ اور ان کے سامنے ہمیشہ

شفقت اور انکساری کے ساتھ جھکے رہو اور ان کے حق میں دعا کرتے رہو کہ اے میرے

رب! ان پر رحم فرما جیسا کہ انہوں نے بچپن میں مجھے محبت و شفقت سے پالا تھا ان آیات

کریمہ میں اللہ تعالیٰ نے والدین کے تین حقوق بیان فرمائے ہیں۔ حُسنِ سلوک، اطاعت اور دعا

۔ان کے لئے دعا کی جائے، ان کی زندگی میں بھی اور بعد میں بھی۔ اسی مقصد کے لئے ایک جامع

دعا بھی تلقین کی گئی ہے [رَّبِّ ارۡحَمۡہُمَا کَمَا رَبَّیٰنِیۡ صَغِیۡرًا] [تفصیل کے لئے: ضمیمہ -- والدین

کے حقوق] رَبُّکُمۡ اَعۡلَمُ بِمَا فِیۡ نُفُوۡسِکُمۡ ؕ تمہارا رب خوب جانتا ہے کہ تمہارے

دلوں میں کیا ہے اِنْ تَكُوْنُوْا صٰلِحِيْنَ فَاِنَّهٗ كَانَ لِلْاَوَّابِيْنَ غَفُوْرًا ﴿٢٥﴾ اگر تم ان کے سامنے صالح اور سعادت مند بن کر رہو اور کبھی بغیر قصد کے کوئی غلطی کر بیٹھو تو اللہ توبہ کرنے والوں کو بہت بخشنے والا ہے وَ اٰتِ ذَا الْقُرْبٰى حَقَّهٗ وَ الْمِسْكِيْنَ وَ ابْنَ السَّبِيْلِ وَ لَا تُبَذِّرْ تَبْذِيْرًا ﴿٢٦﴾ رشتہ داروں کو ان کا حق ادا کرتے رہو اور محتاجوں اور مسافروں کو بھی ان کا حق دو نیز بے جا اور بے موقع فضول خرچی نہ کرو اِنَّ الْمُبَذِّرِيْنَ كَانُوْٓا اِخْوَانَ الشَّيٰطِيْنِ ؕ وَ كَانَ الشَّيْطٰنُ لِرَبِّهٖ كَفُوْرًا ﴿٢٧﴾ کیونکہ فضول خرچی کرنے والے شیطانوں کے بھائی ہیں اور شیطان اپنے رب کا بڑا ہی ناشکرا ہے وَ اِمَّا تُعْرِضَنَّ عَنْهُمُ ابْتِغَآءَ رَحْمَةٍ مِّنْ رَّبِّكَ تَرْجُوْهَا فَقُلْ لَّهُمْ قَوْلًا مَّيْسُوْرًا ﴿٢٨﴾ اور اگر کسی وقت تم خود اپنے رب کی جانب سے رحمت وخوشحالی کے انتظار میں ہو اوراپنی تنگ دستی کے باعث ان مستحقین سے گریز کرنا چاہتے ہو تو انہیں نرمی سے جواب دو وَ لَا تَجْعَلْ يَدَكَ مَغْلُوْلَةً اِلٰى عُنُقِكَ وَ لَا تَبْسُطْهَا كُلَّ الْبَسْطِ فَتَقْعُدَ مَلُوْمًا مَّحْسُوْرًا ﴿٢٩﴾ اور نہ تو بخیل بن کر اپنا ہاتھ گردن سے باندھ لو اور نہ اسے بالکل ہی کھول دو اور اسراف کرنے لگو، ورنہ ملامت زدہ اور تہی دست ہو کر بیٹھ رہو گے اِنَّ رَبَّكَ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ وَ يَقْدِرُ ؕ بلاشبہ آپ کا رب جس کو چاہتا ہے فراخی رزق عطا کر دیتا ہے اور جس کو چاہتا ہے نپا تلا رزق دیتا ہے اِنَّهٗ كَانَ بِعِبَادِهٖ خَبِيْرًۢا بَصِيْرًا ﴿٣٠﴾ بے شک وہ اپنے بندوں کے حالات کو خوب جاننے والا اور دیکھنے والا ہے رکوع [٣]

